قنوت وتر

کہاں تک، کیسے، کب؟

کیا دعائے قنوت پورے سال پڑھی جائے؟ اور دعائے قنوت کے لئے ہاتھوں کا اٹھانا ہے یا نہیں؟ دعائے قنوت وتر میں کب پڑھی جائے، رکوع کے بعد یا رکوع سے پہلے؟ اس مختصر رسالہ میں ان تین موضوعوں پر آپ ﷺ کے ارشادات اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اور حضرات تابعین رحمہم اللہ کے آثار جمع کئے گئے ہیں۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیتہ

قنوت وتر پورے سال پڑھی جائے

(۱)......عن عبد الرحمن بن ابی لیلٰی : انه سئل عن القنوت ؟ فقال : حدثنا البراء بن عازب رضی الله عنه قال : سنّة ماضية ، اخرجه السراج ، اسناده حسن۔

(ابن خزیمہ ص۱۵۳ج۱، باب ذکر الدلیل علی ان النبی صلی الله علیه وسلم انما اوتر هذه الیلة ، الخ ، رقم الحدیث:۱۰۹۷۔آثار السنن ص۱۶۷، باب القنوت فی الوتر، رقم الحدیث:۶۲۷)

ترجمہ:......حضرت عبدالرحمٰن بن ابی لیلی رحمہ اللہ سے قنوت وتر کے متعلق سوال کیا گیا، تو فرمایا کہ: ہمیں حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہ نے حدیث بیان کی ہے، فرمایا کہ: یہ جاری وساری سنت ہے۔(یعنی ایسا طریقہ ہے جو دین میں رواج پذیر ہے)۔

(۲)......عن انس رضی الله عنه : انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قنت حتی مات وابو بکر قنت حتی مات ' و عمر حتی مات۔

(مجمع الزوائد ص۲۷۴ج۲، باب القنوت ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۲۸۳۶)

ترجمہ:......حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ وفات تک (دعائے) قنوت پڑھتے رہے، اور حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ وفات تک (دعائے) قنوت پڑھتے رہے، اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ وفات تک (دعائے) قنوت پڑھتے رہے۔

(۳)......عن ابراهیم : انّ ابن مسعود رضی الله عنه کان یقنت السّنة کلّها فی الوتر قبل الرّکوع۔(المختار شرح کتاب الآثار ص۱۶۱، باب القنوت فی الصلوة ، رقم الحدیث:۲۱۱)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر میں رکوع سے پہلے پورے سال دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۴)......عن ابراهیم قال : کان عبد الله رضی الله عنه لا یقنت السّنة کلّها فی

الفجر و يقنت فی الوتر كل ليلة قبل الركوع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۸ ج ۴، من قال : القنوت فی النصف من رمضان ، رقم الحديث: ۷۰۱۵)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورے سال فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے، بلکہ ہر رات وتر میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

(۵)......عن ابراهيم : انّ القنوت فی الوتر واجب فی رمضان و غيره قبل الركوع ، واذا اردت ان تقنت فكبر ' واذا اردت ان تركع فكبر ايضا۔

(المختار شرح کتاب الآثار ص ۱۶۱، باب القنوت فی الصلوة ، رقم الحديث:۲۱۲)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: (دعائے) قنوت وتر میں واجب ہے رمضان میں بھی اور رمضان کے علاوہ دنوں میں بھی رکوع میں جانے سے پہلے، جب تیرا ارادہ قنوت پڑھنے کا ہو تو تکبیر کہہ اور جب تیرا رکوع میں جانے کا ارادہ ہو تب بھی تکبیر کہہ۔

(۶)......عن ابن عمر قال : ارايتم قيامكم عند فراغ الامام من السورة هذا القنوت ، والله انه لبدعة ، ما فعله رسول الله صلى الله عليه وسلم غير شهر' ثم تركه ' أرايتم رفعكم أيديكم فی الصلوة ' والله انه لبدعة ما زاد رسول الله صلى الله عليه وسلم على هذا قط ' فرفع يديه حيال منكبيه۔

(مجمع الزوائد ص ۱۷۲، باب القنوت ، كتاب الصلوة ، رقم الحديث:۲۸۲۱)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: دیکھو یہ جو تم (فجر کی نماز میں) امام کے سورت سے فارغ ہونے کے بعد کھڑے ہو کر دعائے قنوت پڑھتے ہو، خدا کی قسم!

یہ بدعت ہے، رسول اللہ ﷺ نے ایک مہینے کے علاوہ ایسا نہیں کیا (صرف ایک ماہ کیا) پھر اسے چھوڑ دیا، دیکھو یہ جو تم نماز میں ہاتھ اٹھا کر دعائے قنوت پڑھتے ہو واللہ یہ بدعت ہے، رسول اللہ ﷺ نے اس سے زیادہ کبھی نہیں کیا، پھر آپ نے رفع یدین مونڈھوں تک کر کے دکھایا۔

تشریح:......اس روایت سے معلوم ہوا کہ دعائے قنوت فجر میں ہمیشہ نہیں ہے وتر میں ہمیشہ ہے، جیسا کہ دوسری روایات میں ہے۔

قنوت وتر کے لئے رفع یدین

(۱)......عن جعفر حدثنی ابو عثمان قال : كنا نحن و عمر يؤم الناس ، ثم يقنت بنا عند الركوع يرفع يديه حتى يبدو كفاه و يخرج ضبيعه۔

(جزء رفع الیدین للامام البخاری ص۱۴۵، رقم الحدیث:۱۶۱، ط: دار ابن حزم)

ترجمہ:......حضرت جعفر بن میمون رحمہ اللہ سے روایت ہے: وہ فرماتے ہیں کہ: حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ نے مجھ سے حدیث بیان کی، فرمایا کہ: ہم اور حضرت عمر رضی اللہ عنہ لوگوں کی امامت کرتے تھے، پھر حضرت عمر رضی اللہ عنہ ہمیں رکوع کے وقت قنوت پڑھاتے تھے، آپ (قنوت کے لئے) رفع یدین کرتے، اپنی ہتھیلیوں کو کھولتے اور بازو نکالتے۔

(۲)......عن ابی عثمان قال : كان عمر يرفع يديه فی القنوت۔

(جزء رفع الیدین للامام البخاری ص۱۴۶، رقم الحدیث:۱۶۲، ط: دار ابن حزم)

ترجمہ:......حضرت ابو عثمان رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ قنوت کے لئے رفع یدین کرتے تھے۔

(۳)......عن عبد الله كان يقرأ فی آخر ركعة من الوتر ﴿قل هو الله احد﴾ ثم يرفع يديه فيقنت قبل الركعة۔

(جزء رفع الیدین للامام البخاری ص۱۴۶، رقم الحدیث:۱۶۳، ط: دار ابن حزم۔ معجم طبرانی کبیر ص۲۳۸ ج۹، رقم الحدیث:۹۱۶۵۔ مجمع الزوائد ص۴۲۱ ج۲، ، باب القنوت فی الوتر، رقم الحدیث:۳۴۷۱)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آپ وتر کی آخری رکعت میں ﴿قل هو الله احد﴾ پڑھتے، پھر دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے، اور رکوع میں جانے

سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(۴)......عن الاسود ' عن ابیه ' عن عبد الله : انه کان یرفع یدیه اذا قنت فی الوتر۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۳۵ج۴، فی رفع الیدین فی قنوت الوتر ، رقم الحدیث:۷۰۲۷)

ترجمہ:......حضرت اسود رحمہ اللہ اپنے والد سے روایت نقل کرتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر میں قنوت کے وقت ہاتھ اٹھاتے تھے۔

(۵)......عن ابراهیم النخعی قال : ترفع الایدی فی سبع مواطن : فی افتتاح الصلوة وفی التکبیر للقنوت فی الوتر ' وفی العیدین ' وعند استلام الحجر ' وعلی الصفا والمروة ' وبِجَمْع وعرفات ' وعند المقامین عند الجمرتین۔

(طحاوی ص۱۶۱، باب رفع الیدین عند رؤیة البیت ، رقم الحدیث:۳۷۴۴)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: سات مقامات پر ہاتھ اٹھائے جائیں گے: نماز کے شروع میں' وتر میں قنوت کی تکبیر کے لئے' دونوں عیدوں کی نماز میں' حجر اسود کے استلام کے وقت' صفا اور مروہ پر' مزدلفہ' عرفات اور دونوں جمرتین کے پاس رمی کے بعد مقام کے وقت۔

(۶)......عن ابراهیم قال : ارفع یدیک للقنوت۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۱۳۵ج۴، فی رفع الیدین فی قنوت الوتر ، رقم الحدیث:۷۰۲۶)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: قنوت کے لئے ہاتھ اٹھاؤ۔

قنوت وتر رکوع سے پہلے

آپ ﷺ نے دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھی

(۱)......عن ابی بن کعب : ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یوتر بثلاث رکعات ' یقرأ فی الاولی ب ﴿سبح اسم ربک الاعلی﴾ وفی الثانیة ب ﴿قل یا ایها الکفرون﴾ وفی الثالثة ب﴿قل هو الله احد﴾ ویقنت قبل الرّکوع ، الخ۔

(نسائی ص۱۹۱ج۱، ذکر اختلاف الفاظ الناقلین لخبر ابی بن کعب فی الوتر ، رقم الحدیث:۱۶۹۹)

ترجمہ:......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ وتر کی تین رکعتیں پڑھتے تھے۔پہلی رکعت میں ''سبح اسم ربک الاعلی ''اوردوسری میں ''قل یا ایها الکفرون ''اورتیسری میں ''قل هو الله احد ''پڑھتے تھے،اوردعاءقنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۲)......عن ابی بن کعب : انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم قنت فی الوتر قبل الرّکوع۔(ابوداوٗدص، باب القنوت فی الوتر ، رقم الحدیث:۱۴۲۷)

ترجمہ:......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ وتر میں قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۳)......عن ابی بن کعب : ان رسول الله صلی الله علیه وسلم کان یوتر فیقنت قبل الرّکوع۔

(ابن ماجہ ص۸۴ج۱، باب ما جاء فی القنوت قبل الرکوع و بعده ، رقم الحدیث:۱۱۸۲)

ترجمہ:......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: رسول اللہ ﷺ وتر پڑھتے تھےتو دعاءقنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۴)......عن عبد الله : انّ النبی صلی الله علیه وسلم کان یقنت فی الوتر قبل الرّکوع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۲ ج۴، فی القنوت قبل الرکوع أو بعده ، رقم الحدیث:۶۹۸۴)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: نبی کریم ﷺ وتر میں دعاءِ قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۵)......عن ابن عباس قال : اوتر النبی صلی الله علیه وسلم فقنت فیها قبل الرّکوع۔(حلیۃ الاولیاء ص۹۲ ج۵، باب القنوت فی الصلوة ، رقم الحدیث:۲۱۱)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: نبی کریم ﷺ نے وتر پڑھے تو دعاءِ قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھی۔

(۶)......عن ابن عمر قال : ان النبی صلی الله علیه وسلم کان یوتر بثلث رکعات و یجعل القنوت قبل الرّکوع۔

(مجمع الزوائد ص۲۷۳ ج۲، باب القنوت ، کتاب الصلوة ، رقم الحدیث:۲۸۳۳۔معجم طبرانی اوسط ص۳۶ ج۸، رقم الحدیث:۷۸۸۵)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: نبی کریم ﷺ وتر پڑھتے تھے اور دعاءِ قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۷)......عن عبد الله رضی الله عنه قال : ارسلت امی لیلة لتبیت عند النبی صلی الله علیه وسلم ، فتنظر کیف یوتر ؟ فصلی ما شاء الله ان یصلی ، حتی اذا کان آخر اللیل وأراد الوتر قرأ بسبح اسم ربک الاعلی فی الرکعة الاولی ، وقرأ فی الثانیة بقل یا ایها الکفرون ، ثم قعد ثم قام ولم یفصل بینهما بالسلام ، ثم قرأ بقل هو الله

احد ' حتی اذا فرغ کبر ثم قنت فدعا بما شاء الله ان یدعو ثم کبر و رکع ، الخ ۔

(الاستیعاب فی معرفة الاصحاب ، لابن عبد البر ص۷۱ج۴)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے اپنی والدہ کوایک دفعہ رات گذارنے کے لئے آپ ﷺ کے یہاں بھیجا تا کہ وہ دیکھیں کہ آپ ﷺ وتر کیسے پڑھتے ہیں؟ (آپ کی والدہ فرماتی ہیں کہ:) آپ ﷺ نے نماز پڑھی جتنی کہ اللہ تعالی نے چاہی حتی کہ جب رات کا آخری حصہ ہوگیا اور آپ ﷺ نے وتر پڑھنے کا ارادہ کیا تو پہلی رکعت میں ''سبح اسم ربک الاعلی ''اور دوسری رکعت میں ''قل یا ایھا الکفرون ''پڑھیں، پھر قعدہ کیا پھر قعدہ کے بعد کھڑے ہوئے اور ان کے درمیان سلام کے ساتھ فصل نہیں کیا، پھر آپ ﷺ نے ''قل ھو اللہ احد ''پڑھی، جب آپ ﷺ قرأت سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی اور دعاء قنوت پڑھی، اور قنوت میں جو اللہ نے چاہا دعا مانگی، پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کیا۔

صحابہ کرام رضی اللہ عنہم کے ارشادات کہ دعائے قنوت رکوع سے پہلے ہے

(۸)......قال عبد العزیز : و سأل رجل انسًا عن القنوت اَبعد الرکوع أوعند فراغ من القراء ة ؟ قال : لا ، بل عند فراغ من القراء ة۔

(بخاری ص۵۸٦ج۲، باب غزوة الرجیع ' و رعل ' وذکوان ' وبئر معونة ، وحدیث عضل ' والقارة ' و عاصم بن ثابت ' وخبیب اوصحابه ، کتاب المغازی ، رقم الحدیث:۴۰۸۸)

ترجمہ:......حضرت عبدالعزیز رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: ایک صاحب نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے قنوت کے بارے میں پوچھا کہ رکوع کے بعد پڑھی جائے یا قرائت سے فارغ ہوکر؟ آپ نے فرمایا: نہیں بلکہ قرأت سے فارغ ہوکر کے پڑھی جائے۔

حضرات صحابہ کرام رضی اللہ عنہم دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے

(۹)......عن الاسود بن يزيد : ان عمر قنت فى الوتر قبل الرّكوع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۰ ج۴، فى القنوت قبل الركوع أو بعده ، رقم الحديث:۶۹۷۲)

ترجمہ:......حضرت اسود بن یزید رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت عمر رضی اللہ عنہ وتر میں دعاءقنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۱۰)......عن ابراهيم انّ ابن مسعود رضى الله عنه كان يقنت السّنة كلّها فى الوتر قبل الرّكوع۔(المختار شرح کتاب الآثار ص۱۶۱، باب القنوت فى الصلوة ، رقم الحديث:۲۱۱)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر میں رکوع سے پہلے پورے سال دعائے قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۱۱)......عن عبد الله كان يقرأ فى آخر ركعة من الوتر ﴿ قل هو الله احد ﴾ ثم يرفع يديه فيقنت قبل الركعة۔

(جزء رفع اليدين للامام البخارى ص۱۴۶، رقم الحديث:۱۶۳، ط: دار ابن حزم)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ: آپ وتر کی آخری رکعت میں ﴿ قل هو الله احد ﴾ پڑھتے، پھر دونوں ہاتھوں کو اٹھاتے، اور رکوع میں جانے سے پہلے دعائے قنوت پڑھتے تھے۔

(۱۲)......عن عبد الله كان يكبّر حين يفرغ من القراءة، ثم اذا فرغ من القنوت كبّر و ركع۔(معجم طبرانی کبیر ص۲۴۱ ج۹، رقم الحديث:۹۱۹۲)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ (وتر کی نماز میں) جب قرائت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر جب دعائے قنوت پڑھ کر فارغ ہوتے تو تکبیر کہہ کر رکوع میں

جاتے۔

(۱۳)......عن ابراھیم قال :کان عبد الله رضی الله عنہ لا یقنت السّنة کلّھا فی الفجر و یقنت فی الوتر کل لیلة قبل الرکوع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۸ ج ۴، من قال : القنوت فی النصف من رمضان ، رقم الحدیث:۷۰۱۵)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ پورے سال فجر کی نماز میں قنوت نہیں پڑھتے تھے، بلکہ ہر رات وتر میں رکوع سے پہلے قنوت پڑھتے تھے۔

(۱۴)......عن ابراھیم انّ ابن مسعود رضی الله عنہ کان یقنت السّنة کلّھا فی الوتر قبل الرّکوع۔(المختار شرح کتاب الآثار ص ۱۶۱، باب القنوت فی الصلوة ، رقم الحدیث:۲۱۱)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ وتر میں سارے سال قنوت پڑھا کرتے تھے۔

(۱۵)......عن علقمة : ان ابن مسعود واصحاب النبی صلی الله علیہ وسلم کانوا یقنتون فی الوتر قبل الرّکوع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص ۵۲۱ ج ۴، فی القنوت قبل الرکوع او بعدہ ، رقم الحدیث:۶۹۸۳)

ترجمہ:......حضرت علقمہ رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ اور نبی کریم ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم وتر میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۱۶)......عن عبد الرحمن بن الاسود عن ابیہ : قال : کان عبد الله : لا یقنت فی شیء من الصلوة الا فی الوتر قبل الرکعة۔

ترجمہ:......حضرت عبدالرحمٰن بن اسود رحمہ اللہ اپنے والد رحمہ اللہ سے روایت کرتے ہیں کہ: حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ کسی نماز میں دعاء قنوت نہیں پڑھتے تھے، اور وتر میں رکوع سے پہلے پڑھتے تھے۔ (معجم کبیر طبرانی ص۲۳۸ ج۹، رقم الحدیث:۹۱۶۵)

حضرات تابعین رحمہم اللہ دعائے قنوت رکوع سے پہلے پڑھتے تھے

(۱۷)......عن عمر بن ذر، عن ابیہ، رفعه : انه کان یقنت فی الوتر قبل الرکعة۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۰ ج۴، فی القنوت قبل الرکوع أو بعده، رقم الحدیث:۶۹۷۷)

ترجمہ:......حضرت عمر بن ذر اپنے والد رحمہ اللہ سے مرفوعا روایت کرتے ہیں کہ: وہ وتر میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۱۸)......عن ابراهیم، عن الاسود : انه کان یقنت فی الوتر قبل الرکعة۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۱ ج۴، فی القنوت قبل الرکوع أو بعده، رقم الحدیث:۶۹۷۹)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت اسود رحمہ اللہ وتر میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۱۹)......عن ابراهیم قال : کانوا یقولون: القنوت بعد ما یفرغ من القراء ة۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۱ ج۴، فی القنوت قبل الرکوع أو بعده، رقم الحدیث:۶۹۸۰)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: (حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم اور حضرات تابعین رحمہم اللہ) فرماتے تھے کہ: قنوت قرائت سے فارغ ہونے پر ہے، (یعنی رکوع سے پہلے)۔

(۲۰)......عن ابراهیم قال : کان یقول فی قنوت الوتر: قبل الرکوع اذا فرغ من القراء ة۔

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے مروی ہے' آپ قنوت وتر کے متعلق فرماتے تھے کہ: قرائت سے فارغ ہوکر رکوع سے پہلے ہے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۱ ج۴، فی القنوت قبل الرکوع أو بعده ، رقم الحدیث:۶۹۸۱)

(۲۱)......عن ابراهیم: انّ القنوت فی الوتر واجب فی رمضان و غیره قبل الرکوع ، واذا اردت ان تقنت فکبر ' واذا اردت ان ترکع فکبر ایضا۔

(المختار شرح کتاب الآثار ص۱۶۱، باب القنوت فی الصلوة ، رقم الحدیث:۲۱۲)

ترجمہ:......حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: (دعائے) قنوت وتر میں واجب ہے رمضان میں بھی اور رمضان کے علاوہ دنوں میں بھی رکوع میں جانے سے پہلے، اور جب تیرا ارادہ قنوت پڑھنے کا ہوتو تکبیر کہہ اور جب رکوع میں جانے کا ارادہ ہوتو بھی تکبیر کہہ۔

(۲۲)......عن سعید بن جبیر : انه کان یقنت فی الوتر قبل الرکوع۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۵۲۱ ج۴، فی القنوت قبل الرکوع أو بعده ، رقم الحدیث:۶۹۸۲)

ترجمہ:......حضرت سعید بن جبیر رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: وہ وتر میں دعاء قنوت رکوع میں جانے سے پہلے پڑھتے تھے۔

(۲۳)......قال ابو عبد الله (احمد بن حنبل) اذا قنت قبل الرکوع کبّر ثم اخذ فی القنوت ، وقد روی عن عمر رضی الله عنه : انه کان اذا فرغ من القراء ة کبّر ثم قنت ثم کبر حین رکع ، وروی ذلک عن علی و ابن مسعود والبراء ، وهو قول الثوری ، ولا نعلم فیه خلافا۔

(المغنی لابن قدامة الحنبلی ص۱۶۵ ج۲، فصل : فی الوتر برکعة)

ترجمہ:......حضرت امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: رکوع سے پہلے جب دعائے قنوت پڑھے تو تکبیر کہہ لے، پھر دعائے قنوت شروع کرے۔ حضرت عمر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: وہ جب قرائت سے فارغ ہوتے تو تکبیر کہتے، پھر قنوت پڑھتے، پھر رکوع کرتے وقت تکبیر کہتے، یہی حضرت علی، حضرت عبد اللہ بن مسعود اور حضرت براء بن عازب رضی اللہ عنہم سے مروی ہے، اور یہی حضرت سفیان ثوری رحمہ اللہ کا بھی قول ہے، اور ہم اس بارے میں کسی کا اختلاف نہیں جانتے۔

وتر کی تین رکعتیں ایک سلام کے ساتھ

وتر کی تین رکعتیں ایک سلام کے ساتھ پڑھنا احادیث اورآثار صحابہ سے ثابت ہے۔اس مختصر رسالہ میں آپ ﷺ کی احادیث اور حضرات صحابہ رضی اللہ عنہم کے آثار جمع کئے گئے ہیں۔موضوع کے متعلق مختصر مگر بہت مفید اور قابل مطالعہ رسالہ ہے۔

مرغوب احمد لاجپوری

ناشر: جامعۃ القراءات، کفلیۃ

وتر میں (سلام کے ذریعہ) کوئی فاصلہ نہیں

(۱)......عن ابی سعید رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : لا فصل فی الوتر۔ (مسندامام اعظم ابی حنیفہ (مترجم) ص۲۳۲، باب الوتر)

ترجمہ:......حضرت ابوسعید رضی اللہ عنہ سے روایت ہے فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشادفرمایا: وتر میں (سلام سے) کوئی فاصلہ نہیں۔

تشریح:......یعنی دوسری رکعت کے بعد سلام پھیر کر تیسری رکعت میں نئی تکبیر تحریمہ سے فاصلہ نہیں، ایک ہی سلام سے تین رکعتیں وتر کی پڑھی جائیں گی۔

آپ ﷺ وتر کی صرف آخری رکعت میں سلام پھیرتے تھے

(۲)......عن ابی بن کعب رضی الله عنه قال : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یقرأ فی الوتر بسبح اسم ربک الاعلی ' وفی الرکعة الثانیة بقل یا ایها الکفرون ' وفی الثالثة بقل هو الله احد ، ولا یسلّم الا فی آخرهنّ ، ویقول یعنی بعد التسلیم "سبحان الملک القدوس" ثلثا۔

(نسائی، ذکر اختلاف الفاظ الناقلین لخبر ابی بن کعب فی الوتر ، رقم الحدیث:۱۷۰۲)

ترجمہ:......حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: آپ ﷺ وتر کی پہلی رکعت میں "سبح اسم ربک الاعلی "اوردوسری رکعت میں" قل یا ایها الکفرون 'اورتیسری رکعت میں"قل هو الله احد "پڑھا کرتے تھے،اورتینوں رکعتوں کے آخر میں سلام پھیرتے تھے،اورسلام کے بعد تین مرتبہ"سبحان الملک القدوس "پڑھا کرتے تھے۔

(۳)......عن عائشة رضی الله عنها انّ النبی صلی الله علیه وسلم کان یوتر بثلاث ، یقرأ فی اول رکعة بسبح اسم ربک الاعلی ' وفی الثانیة بقل یا ایها الکفرون '

وفی الثالثة بقل ھو اللہ احد والمعوذتین ، وزاد علیھا سعد : انہ کان لا یسلّم الا فی آخرھن ۔(طحاوی ص۳۶۲ ج۱، باب الوتر رکعة من آخر اللیل ، رقم الحدیث:۱۶۵۴)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ وتر کی تین رکعتیں پڑھتے تھے،پہلی رکعت میں''سبح اسم ربک الاعلی''اوردوسری رکعت میں''قل یا ایھا الکفرون''اورتیسری رکعت میں''قل ھو اللہ احد''اورمعوذتین(قل اعوذ برب الفلق اورقل اعوذ برب الناس)پڑھتے تھے۔

حضرت سعد رحمہ اللہ کی روایت میں یہ زیادتی ہے کہ: اور تینوں رکعتوں کے آخر میں سلام پھیرتے تھے۔

آپ ﷺ وتر کی دوسری رکعت کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے

(۴)......عن سعید بن ھشام ان عائشة رضی اللہ عنھا حدثتہ : انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یسلم فی رکعتی الوتر۔[۱]

(نسائی، باب کیف الوتر بثلاث ، رقم الحدیث:۱۶۹۹)

ترجمہ:......حضرت سعید بن ہشام رحمہ اللہ حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت کرتے

---

[۱]......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے اس قسم کی روایتیں مختلف طرق سے کئی کتب میں آئی ہیں،مثلا:

(۱)......عن سعید بن ھشام عن عائشة رضی اللہ عنھا : انّ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کان لا یسلّم فی رکعتَیِ الوتر ۔(مؤطاامام محمد(مترجم)، باب السلام فی الوتر ، رقم الحدیث:۲۶۶)

(۲)......عن عائشة رضی اللہ عنھا قالت : کان نبی اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسلّم فی رکعتی الوتر ۔(طحاوی ص۳۶۳ ج۱، باب الوتر ، رقم الحدیث:۱۶۳۰)

(۳)......عن عائشة رضی اللہ عنھا قالت : کان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم لا یسلّم فی رکعتی الوتر ۔(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۴ ج۴،من کان یوتر بثلاث أو اکثر ، رقم الحدیث:۶۹۱۲)

ہیں کہ: آپ ﷺ وتر کی دو رکعتوں میں (یعنی دو رکعتوں کے بعد) سلام نہیں پھیرتے تھے۔ (نسائی، باب کیف الوتر بثلاث ، رقم الحدیث:۱۶۹۹)

آپ ﷺ وتر کی تین رکعتوں میں سلام کے ذریعہ فصل نہیں فرماتے

(۵)......عن ابن عباس ' عن ام سلمة رضی الله عنها قالت : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یوتر بسبع أو خمس لا یفصل بینهن بتسلیم ۔

(نسائی، باب کیف الوتر بخمس و ذکر الاختلاف علی الحکم فی حدیث الوتر ، رقم الحدیث: ۱۷۱۶)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: حضرت ام سلمہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: رسول اللہ ﷺ وتر کی سات یا پانچ رکعتیں پڑھتے، اوران کے درمیان سلام نہیں پھیرتے تھے۔

---

(۴)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : کان نبی الله صلی الله علیه وسلم لا یسلّم فی رکعتی الوتر ۔ (دارقطنی ص۳۲ ج ۲، ما یقرأ فی رکعات الوتر والقنوت فیه ، رقم الحدیث:۱۶۴۹)

(۵)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : کان رسول الله صلی الله علیه وسلم یوتر بثلث لا یسلّم الا فی آخرهنّ ، وهذا وتر امیر المؤمنین عمر بن الخطاب رضی الله عنه ، وعنه اخذه اهل المدینة۔ (مستدرک حاکم ص۳۰۴ ج ۱ (ص ۴۴۱ ج ۲)، رقم الحدیث:۱۱۴۰)

(۶)......عن عائشة رضی الله عنها : انّ رسول الله صلی الله علیه وسلم کان اذا صلی العشاء دخل المنزل ثم صلّی رکعتین ' ثم صلّی بعدهما رکعتین اطول منهما ' ثم اوتر بثلث لا یفصل فیهنّ ، الحدیث۔ (مسند احمد ص۱۵۶ ج ۶، رقم الحدیث:۲۵۲۲۳)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ جب عشاء کی نماز پڑھ لیتے تو گھر تشریف لاتے' پھر دو رکعت پڑھتے' پھر ان سے لمبی دو رکعتیں اور پڑھتے' پھر تین رکعات وتر پڑھتے' اوران تینوں رکعتوں میں فصل نہیں فرماتے تھے۔ (یعنی دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے)

آپ ﷺ نے وتر کی تین رکعتیں پڑھیں اور سلام سے فصل نہیں فرمایا

(۶)......عن عبد الله رضی الله عنه قال : ارسلت امی لیلة لتبیت عند النبی صلی الله علیه وسلم ، فتنظر کیف یوتر ؟ فصلی ما شاء الله ان یصلی ، حتی اذا کان آخر اللیل وأراد الوتر قرأ بسبح اسم ربک الاعلی فی الرکعة الاولی ، وقرأ فی الثانیة بقل یا ایها الکفرون ، ثم قعد ثم قام ولم یفصل بینهما بالسلام ، ثم قرأ بقل هو الله احد ، حتی اذا فرغ کبر ثم قنت فدعا بما شاء الله ان یدعو ثم کبر و رکع ، الخ ۔[۱]

(الاستیعاب فی معرفة الاصحاب ، لابن عبد البر ص۱۷ج۴)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: میں نے اپنی والدہ کو ایک دفعہ رات گذارنے کے لئے آپ ﷺ کے یہاں بھیجا تا کہ وہ دیکھیں کہ آپ ﷺ وتر

[۱]......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ سے اس قسم کی روایتیں مختلف طرق سے کئی کتب میں آئی ہیں، مثلا:

(۱)......قال عبد الله بن مسعود رضی الله عنه : الوتر ثلث کثلاث المغرب۔

(مؤطاامام محمد (مترجم) ص۱۳۱، باب السلام فی الوتر ، رقم الحدیث:۲۶۱)

(۲)......عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال : الوترثلاث ، کَوِتر النهار صلوة المغرب۔

(طحاوی ص۲۰۲ج۱،باب الوتر ، رقم الحدیث:۱۷۰۲)

(۳)......عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال : الوتر ثلث کصلوة المغرب وتر النهار۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۶۸ ج۴، من قال وتر النهار المغرب ، رقم الحدیث:۶۷۷۹)

(۴)......عن عبد الرحمن بن یزید قال : قال بن مسعود رضی الله عنه : وتر اللیل کوتر النهار صلوة المغرب ثلثا۔(معجم کبیر طبرانی ص۲۷۲ج۹، رقم الحدیث:۵۷۸۷)

(۵)......عن عبد الله بن مسعود رضی الله عنه قال : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : وتر اللیل ثلاث کَوِتُر النهار صلوة المغرب۔

(دارقطنی ص۲۰ج۲، الوتر ثلاث کثلاث المغرب ، رقم الحدیث:۱۶۳۷)

کیسے پڑھتے ہیں؟ (آپ کی والدہ فرماتی ہیں کہ:) آپ ﷺ نے نماز پڑھی جتنی کہ اللہ تعالی نے چاہی حتی کہ جب رات کا اخیر ہوگیا اور آپ ﷺ نے وتر پڑھنے کا ارادہ کیا تو پہلی رکعت میں "سبح اسم ربک الاعلی" اور دوسری رکعت میں "قل یا ایھا الکفرون" پڑھیں، پھر قعدہ کیا پھر قعدہ کے بعد کھڑے ہوئے اوران کے درمیان سلام کے ساتھ فصل نہیں کیا، پھر آپ نے "قل ھو اللہ احد" پڑھی، جب آپ ﷺ قرأت سے فارغ ہوئے تو تکبیر کہی اور دعاء قنوت پڑھی، اور قنوت میں جو اللہ نے چاہا دعا مانگی، پھر اللہ اکبر کہہ کر رکوع کیا۔

وتر کی تین رکعتیں نماز مغرب کی طرح بلا سلام کے ہیں

(۷)......قال عبد الله بن مسعود رضی الله عنه : الوتر ثلث کثلاث المغرب۔

(مؤطا امام محمد (مترجم) ص۱۳۱، باب السلام فی الوتر ، رقم الحدیث:۲۶۱)

ترجمہ:......حضرت عبداللہ بن مسعود رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: وتر کی تین رکعتیں ہیں، مغرب کی تین رکعتوں کی طرح۔

(۸)......عن عائشة رضی الله عنها قالت : قال رسول الله صلی الله علیه وسلم : الوتر ثلث کثلاث المغرب۔ (مجمع الزوائد ص۲۴۲ ج۲، رقم الحدیث:۵۷۸۷)

ترجمہ:......حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا فرماتی ہیں کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا: وتر کی تین رکعتیں ہیں، مغرب کی تین رکعتوں کی طرح۔

(۹)......عن عقبة بن مسلم قال سألت عبد الله ابن عمر رضی الله عنهما عن الوتر فقال : أتعرف وتر النهار ؟ قلت : نعم صلوة المغرب ، قال : صدقت و احسنت۔

ترجمہ:......حضرت عقبہ بن مسلم رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت عبداللہ بن عمر رضی

اللہ عنہما سے وتروں کے بارے میں سوال کیا، تو آپ نے فرمایا: کیا تم دن کے وتر جانتے ہو؟ میں نے کہا: جی ہاں نماز مغرب، آپ نے فرمایا: تم نے سچ کہا اور خوب کہا۔

(طحاوی ص۳۶۲ ج۱، باب الوتر رکعة من آخر الليل ، رقم الحديث:۱۶۲۷)

(۱۰)......عن ابن عمر رضى الله عنهما قال:...... قال النبى صلى الله عليه وسلم : صلوة المغرب وتر النهار فأوتروا صلوة الليل۔

(مصنف عبد الرزاق ص۲۸ ج۳، باب آخر صلاة الليل ، رقم الحديث:۴۶۷۶)

ترجمہ:......حضرت عبد اللہ بن عمر رضی اللہ عنہما سے روایت ہے کہ: آپ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ: مغرب کی نماز دن کے وتر ہیں، تم رات کی نماز کو وتر بناؤ۔

(۱۱)......عن عطاء : قال ابن عباس رضى الله عنهما : الوتر كصلوة المغرب۔

(مؤطا امام محمد (مترجم) ص۱۳۱، باب السلام فى الوتر ، رقم الحديث:۲۶۳)

ترجمہ:......حضرت عطاء رحمہ اللہ سے روایت ہے کہ: حضرت عبد اللہ بن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ: وتر تو مغرب کی طرح تین رکعتیں ہیں۔

حضرت عمر رضی اللہ تین وتر ایک سلام سے پڑھتے تھے

(۱۲)......عن المسور بن مخرمة قال : دفنا ابا بكر رضى الله عنه ليلا ، فقال عمر : انى لم أوتر ، فقام وصففنا وراءه ، فصلى بنا ثلاث ركعات ' لم يسلّم الا فى آخرهنّ۔ (طحاوی ص۳۸۱ ج۱، باب الوتر رکعة من آخر الليل ، رقم الحديث:۱۷۰۰)

ترجمہ:......حضرت مسور بن مخرمہ رضی اللہ عنہ فرماتے ہیں کہ: ہم نے حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو رات کو دفن کیا (فراغت پر) حضرت عمر رضی اللہ عنہ فرمانے لگے کہ: میں نے وتر نہیں پڑھے، آپ کھڑے ہوئے تو ہم نے بھی آپ کے پیچھے صف باندھ لی، آپ نے ہمیں تین

رکعات نماز وتر پڑھائی، اور سلام فقط ان کے آخر میں پھیرا۔

(۱۳)......عن عمر بن الخطاب رضی الله عنه : انه اوتر بثلاث رکعات ' لم یفصل بینهن بسلام۔

(مصنف ابن ابی شیبۃ ص۴۹۴ ج۴، من کان یوتر بثلاث او اکثر ، رقم الحدیث:۶۹۰۱)

ترجمہ:......حضرت عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ: انہوں نے تین رکعات وتر پڑھے، اور تینوں رکعتوں میں سلام کے ذریعہ فصل نہیں کیا۔ (یعنی دو رکعتوں پر سلام نہیں پھیرا)

(۱۴)......عن الحسن رحمه الله قیل له کان ابن عمر رضی الله عنهما یسلّم فی الرکعتین من الوتر ، فقال کان عمر رضی الله عنه افقه منه ، کان ینهض فی الثانیة بالتکبیر۔ (مستدرک حاکم ص۳۰۴ ج۱، رقم الحدیث:۵۷۸۷)

ترجمہ:......حضرت حسن بصری رحمہ اللہ سے کہا گیا کہ: حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما وتر کی دو رکعتوں پر سلام پھیر دیا کرتے تھے، فرمایا: ان کے والد حضرت عمر رضی اللہ عنہ ان سے زیادہ فقیہ تھے، وہ دوسری رکعت پر سلام پھیرے بغیر تکبیر کہہ کر اٹھ جایا کرتے تھے۔

حضرت انس رضی اللہ عنہ تین وتر ایک سلام سے پڑھتے تھے

(۱۵)......عن ثابت قال : قال انس رضی الله عنه : یا ابا محمد ! خذ عنّی فانّی اخذتُ عن رسول الله صلی الله علیه وسلم ، واخذ رسول الله صلی الله علیه وسلم عن الله ' ولن تأخذ اوثق منّی ، قال : ثمّ صلّی بی العشاء ' ثم صلّی ست رکعات ' یسلّم بین الرکعتین ' ثم اوتر بثلاث یسلّم فی آخرهنّ۔

(کنز العمال ص۶۶ ج۸، رقم الحدیث:۲۱۹۰۲)

ترجمہ:......حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے فرمایا: اے ابومحمد! مجھ سے اخذ کرلو (سیکھ لو) کیونکہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے اور آپ ﷺ نے اللہ تعالی سے اخذ کیا ہے، اور تم ہرگز مجھ سے زیادہ ثقہ آدمی سے اخذ نہیں کر سکتے۔

حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: پھر آپ نے مجھے عشاء کی نماز پڑھائی، پھر چھ رکعات نفل ادا کئے، ہر دو رکعتوں پر سلام پھیرتے رہے، پھر آپ نے تین رکعات وتر پڑھے اور ان کے آخر میں سلام پھیرا۔

(۱۶)......عن ثابت قال : صلی بی انس رضی اللہ عنہ الوتر ' وانا عن یمینه وام ولده خلفنا ' ثلث رکعات ' لم یسلم الا فی آخرهن ، ظننت انه یرید ان یعلّمنی۔

(طحاوی ص۳۸۲ ج۱، باب الوتر رکعة من آخر اللیل ، رقم الحدیث:۱۷۰۵)

ترجمہ:......حضرت ثابت رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت انس رضی اللہ عنہ نے مجھے وتر کی تین رکعتیں پڑھائیں، اس حال میں کہ میں ان کی دائیں جانب تھا اور ان کی ام ولد ہمارے پیچھے، آپ نے سلام فقط آخر میں پھیرا۔ میرا غالب گمان یہ ہے کہ آپ مجھے وتر کا طریقہ سکھا رہے تھے۔

(۱۷)......عن ثابت عن انس رضی اللہ عنہ : انه اوتر بثلث ' لم یسلّم الا فی آخرهنّ۔ (مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، من کان یوتر بثلاث أو اکثر، رقم الحدیث:۶۹۱۰)

ترجمہ:......حضرت ثابت رحمہ اللہ حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ: انہوں نے وتر کی تین رکعتیں پڑھیں، اور آپ نے سلام صرف آخر میں پھیرا۔

حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ تین وتر ایک سلام سے پڑھتے تھے

(۱۸)......عن الحسن قال: کان ابی بن کعب رضی اللہ عنہ یوتر بثلث ' لا یسلّم

الا فی الثالثة مثل المغرب۔

(مصنف عبدالرزاق ص۲۵ ج۳، باب کیف التسلیم فی الوتر ، رقم الحدیث:۴۶۵۹)

ترجمہ:......حضرت حسن رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت ابی بن کعب رضی اللہ عنہ وتر کی تین رکعتیں پڑھا کرتے تھے، اور سلام فقط تیسری رکعت میں پھیرتے تھے' مغرب کی نماز کی طرح۔

صحابہ رضی اللہ عنہم نے تین وتر ایک سلام سے پڑھنے کی تعلیم دی

(۱۹)......عن ابی خالدة قال : سألت ابا العالية رحمه الله عن الوتر ، فقال : علّمنا اصحاب محمد صلى الله عليه وسلم– أو علمونا– ان الوتر مثل صلوة المغرب ، غير انا نقرأ فی الثالثة ، فهذا وتر الليل و هذا وتر النهار۔

(طحاوی ص۳۸۲ ج۱، باب الوتر رکعة من آخر الليل ، رقم الحديث:۱۷۰۱)

ترجمہ:......حضرت ابو خالدہ رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: میں نے حضرت ابوالعالیہ رحمہ اللہ سے وتر کے بارے میں سوال کیا، تو آپ نے فرمایا کہ: ہمیں حضرت محمد ﷺ کے صحابہ کرام رضی اللہ عنہم نے تعلیم دی – یا فرمایا کہ: انہوں نے ہمیں تعلیم دی ہے – کہ: وتر' مغرب کی نماز کی طرح ہیں، سوائے اس کے کہ ہم وتر کی تیسری رکعت میں بھی قرأت کرتے ہیں، یہ رات کے وتر ہیں اور وہ (مغرب) دن کے وتر ہیں۔

حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ وتر کی دوسری رکعت میں سلام نہیں پھیرتے تھے

(۲۰)......عن قتادة عن سعيد بن المسيب قال : لا يسلّم فی الركعتين من الوتر۔

ترجمہ:......حضرت قتادہ رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: حضرت سعید بن مسیّب رحمہ اللہ وتر کی دوسری رکعت میں سلام نہیں پھیرتے تھے۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، من کان یوتر بثلاث أو اکثر ، رقم الحدیث:۶۹۰۷)

ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے وتر کی دوسری رکعت میں سلام پھیرنے سے منع فرمایا

(۲۱)......عن حماد قال : نھانی ابراھیم ان اسلم فی الرکعتین من الوتر۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، من کان یوتر بثلاث أو اکثر ، رقم الحدیث:۶۹۰۸)

ترجمہ:......حضرت حماد رحمہ اللہ سے مروی ہے فرماتے ہیں کہ: حضرت ابراہیم نخعی رحمہ اللہ نے وتر کی دوسری رکعت میں سلام پھیرنے سے مجھے منع فرمایا۔

عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے وتر کی تین رکعتیں ایک سلام سے مقرر کر دی تھیں

(۲۲)...... ثنا ابن وھب قال : اخبرنی ابن ابی الزناد عن ابیہ قال : اثبت عمر بن عبد العزیز رحمہ اللہ : الوتر بالمدینۃ بقول الفقھاء ثلثا ' لا یسلّم الا فی آخرھنّ۔

(طحاوی ص۳۸۲ ج۱، باب الوتر رکعۃ من آخر اللیل ، رقم الحدیث:۱۷۱۵)

ترجمہ:......ہمیں حدیث بیان کی حضرت ابن وہب رحمہ اللہ نے' وہ فرماتے ہیں کہ: مجھے خبر دی ابن ابوالزناد رحمہ اللہ نے اپنے والد کے واسطے سے، وہ فرماتے ہیں کہ: حضرت عمر بن عبدالعزیز رحمہ اللہ نے مدینہ طیبہ میں فقہاء کے قول کے مطابق وتر کی تین رکعتیں مقرر کر دی تھیں، جن میں سلام صرف آخر میں پھیرا جاتا تھا۔

مدینہ کے سات فقہاء رحمہم اللہ کے نزدیک وتر ایک سلام سے ہے

(۲۳)...... ثنا ابن عبد الرحمن بن ابی الزناد عن ابیہ عن (الفقھاء) السبعۃ : سعید

بـن الـمسيب ، وعروة بن الزبير ، والقاسم بن محمد ، وابی بکر بن عبد الرحمن ، وخـارجة بـن زيـد ، وعبيـد الـلـه ، و سـليـمان بن يسار ، فی مشيخه سواهم اهل فقه وصـلاح وفـضـل ، و ربـمـا اختـلـفوا فی الشیء فاخذ بقول اکثرهم وافضلهم رأيا ، فکان مما وعيت عنهم علی هذه الصفة : ان الوتر ثلاث ، لا يسلّم الا فی آخرهنّ۔

(طحاوی ص۳۸۲ ج۱، باب الوتر رکعة من آخر الليل ، رقم الحديث:۱۷۱۶)

ترجمہ:......ہمیں حدیث بیان کی حضرت عبد الرحمٰن بن ابی الزناد رحمہ اللہ نے اپنے والد سے روایت کرتے ہوئے اورانہوں نے روایت کی سات (فقہاء تابعین) یعنی حضرت سعید بن مسیّب، حضرت عروہ بن زبیر، حضرت قاسم بن محمد، حضرت ابو بکر بن عبد الرحمٰن، حضرت خارجہ بن زید، حضرت عبید اللہ بن عبد اللہ اور حضرت سلیمان بن یسار رحمہم اللہ سے، ان کے علاوہ دوسرے فقیہ اہل صلاح اور صاحب فضل بزرگوں کی موجودگی میں روایت کی، یہ بزرگ اگر کسی مسئلہ میں اختلاف کرتے تو اس شخص کے قول پر عمل کرتے جو زیادہ ذی رائے اور افضل ہوتا، میں نے جو باتیں ان سے یاد کی ہیں اس طریقہ پر، ان میں سے ایک یہ ہے کہ: وتر کی تین رکعتیں ہیں، جن میں سلام صرف آخر ہی میں پھیرا جائے گا۔

حضرات تابعین رحمہم اللہ وتر کی دو رکعتوں پر سلام نہیں پھیرتے تھے

(۲۴)...... عن ابی اسحاق قال : کان اصحاب علی واصحاب عبد الله لا يسلّمون فی رکعتی الوتر۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، من کان يوتر بثلاث أو اکثر ، رقم الحديث:۶۹۰۸)

ترجمہ:......حضرت ابو اسحاق رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: حضرت علی اور حضرت عبد اللہ بن مسعود رضی اللہ عنہما کے اصحاب رحمہم اللہ وتر کی دو رکعتوں پر سلام نہیں پھیرا کرتے تھے۔

وتر میں ایک سلام پر امت کا اجماع ہے

(۲۵)......عن الحسن قال : اجمع المسلمون علی ان الوتر ثلاث ' لا یسلّم الا فی آخرھنّ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، من کان یوتر بثلاث او اکثر ، رقم الحدیث:۶۹۰۴)

ترجمہ:......حضرت حسن بصری رحمہ اللہ فرماتے ہیں کہ: مسلمانوں کا اس بات پر اجماع ہے کہ: وتر تین رکعتیں ہیں، جن میں صرف آخری رکعت ہی میں سلام پھیرا جائے گا۔

حضرت مکحول رحمہ اللہ وتر کی دوسری رکعت کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے

(۲۶)......عن مکحول انہ کان یوتر بثلث ' لا یسلّم فی آخرھنّ۔

(مصنف ابن ابی شیبہ ص۴۹۳ ج۴، من کان یوتر بثلاث أو اکثر ، رقم الحدیث:۶۹۰۶)

ترجمہ:......حضرت مکحول رحمہ اللہ سے مروی ہے کہ: وہ وتر کی تین رکعتیں پڑھا کرتے تھے، اور دو رکعتوں کے بعد سلام نہیں پھیرتے تھے۔